

## کوویڈ-19 کی ویکسینیشن کے بارے میں گائڈ

# بچہ پیدا کرنے کی عمر کی تمام خواتین، وہ جو فی الوقت حاملہ ہیں یا اپنا دودھ پلا رہی ہیں

## ویکسینیشن کروانے جانے سے پہلے آپ کو اسے پڑھنا چاہیے

کوویڈ-19 کی یوکے میں دستیاب ویکسین یوکے کو موثر پایا گیا ہے اور اس کی سیفٹی پروفائل بہت اچھی ہے۔ کوویڈ-19 کی ابتدائی ویکسن کے اندر ایسے جراثیم نہیں ہیں جو جسم کے اندر افزائش نسل کرتے ہوں، چنانچہ وہ رُحمِ مادر میں غیر مولود بچے کو انفیکٹ نہیں کر سکتیں۔

فائزر اور بائیٹیک ویکسین کی غیر طبی تحقیقات سے شواہد موصول ہوئے ہیں اور ان پر میڈیسنز اور ہیلتھ کیئر پراڈکٹس کی ریگولیٹری ایجنسی (MHRA) نے نظر ثانی کی ہے۔ ان شواہد پر ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن اور امریکہ، کینیڈا اور یورپ کے ریگولیٹری اداروں نے بھی نظر ثانی کی ہے اور دورانِ حمل سیفٹی کے بارے میں کوئی خدشات نہیں جتائے ہیں۔

ایسٹرا-زینیکا کی کوویڈ-19 ویکسین پر غیر طبی تحقیقات

**بہت سی ویکسینز دورانِ حمل محفوظ طریقے سے دی جا سکتی ہیں تو پھر مجھے کیوں اس ویکسین کے برخلاف مشورہ دیا گیا ہے؟**

یہ ویکسینز ابھی تک دورانِ حمل ٹیسٹ نہیں کی گئی ہیں، چنانچہ جب تک مزید معلومات دستیاب نہیں ہو جاتیں تو حاملہ خواتین کو یہ ویکسین حسبِ معمول نہیں کروانی چاہیے۔ دورانِ حمل طبی تحقیقات شروع ہونے سے پہلے غیر طبی شواہد کی ضرورت ہے، اور اس قبل، دورانِ حمل ویکسینیشن کو معمول کے مطابق نہ سفارش کرنا عام ہے۔

کوویڈ-19 کے حفاظتی ٹیکے

اپنی حفاظت کریں۔





میں کوئی خدشات ظاہر نہیں کیے گئے ہیں۔

جوائنٹ کمیٹی برائے ویکسینیشن اور ایمونائزیشن (JCVI) نے تسلیم کیا ہے کہ کچھ حاملہ خواتین کے لیے ویکسینیشن کے ممکنہ فوائد بالخصوص اہم ہیں۔ اس میں وہ شامل ہیں جنہیں انفیکشن لگنے کا انتہائی زیادہ خطرہ ہو یا وہ جنہیں ایسے طبی امراض ہوں جن کی وجہ سے انہیں کوویڈ-19 کی وجہ سے شدید پیچیدگیاں لاحق ہونے کا خدشہ ہو۔

ان حالات میں آپ کو اپنے ڈاکٹر یا نرس کے ساتھ ویکسینیشن کے بارے میں بات کرنی چاہیے اور ممکن ہے کہ آپ ویکسین کی وجہ سے ملنے والی حفاظت حاصل کرنے کا فیصلہ کر لیں۔

## رضاعت یعنی چھاتی کا دودھ پلانا

رضاعت کرنے والی ماؤں اور دودھ پینے والی عمر کے بچوں میں کوویڈ-19 کی سیقٹی کے بارے میں کوئی ڈیٹا دستیاب نہیں ہے۔ اس کے باوجود، کوویڈ-19 کی ویکسینز کو چھاتی کا دودھ پینے والے بچوں کے لیے خطرہ نہیں سمجھا جا رہا اور چھاتی کا دودھ پلانے کے فوائد کا عمل بہت اچھی طرح سے ہے۔ اس وجہ سے JCVI نے سفارش کی ہے کہ چھاتی کا دودھ پلانے کے دوران ویکسین لگوائی جا سکتی ہے۔ یہ امریکہ میں کی جانے والی اور ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی جانب سے کی جانے والی سفارشات سے مطابقت رکھتی ہیں۔

## اس کا میرے لیے کیا مطلب ہے؟

یہاں اہم نکات ہیں جن پر آپ کو غور کرنا چاہیے:

- اگر آپ حاملہ ہوں تو آپ کو ویکسین نہیں لگوانی چاہیے تاآنکہ آپ کو زیادہ خطرہ درپیش نہ ہو - حمل ختم ہونے کے بعد آپ ویکسین کروا سکتی ہیں
  - اگر آپ نے پہلی خوراک لی تھی اور پھر آپ کو حمل ہو گیا تھا تو آپ کو دوسری خوراک کو حمل کے خاتمے تک موخر کرنا چاہیے (الا یہ کہ آپ کو زیادہ خطرہ درپیش ہو)
- اگر آپ حاملہ ہوں لیکن آپ کو لگتا ہو کہ آپ زیادہ خطرے پر ہیں تو آپ کو ویکسینیشن کروانے یا مکمل کروانے کے سلسلے میں ڈاکٹر یا نرس سے مشورہ کرنا چاہیے۔
- اگرچہ دوران حمل ویکسین کو ٹیسٹ نہیں کیا گیا ہے، لیکن ہو سکتا ہے کہ کوویڈ-19 کی وجہ سے درپیش معلوم شدہ خطرات اتنے واضح ہیں کہ آپ ویکسینیشن لگوانا چاہیں۔ کوویڈ-19 کی ویکسینیشن کے بعد حاملہ ہونے سے گریز کرنے کے سلسلے میں کوئی ہدایات نہیں دی گئی ہیں۔
- اگر آپ بچے کو چھاتی کا دودھ پلا رہی ہوں تو ممکن ہے کہ آپ چھاتی کا دودھ پلانا ختم کرنے کے بعد ویکسینیشن کروانے کا فیصلہ کریں۔

ویکسینیشن، سب سے زیادہ غیر محفوظ افراد کی حفاظت کرنے میں اعانت کرنا۔